☆۔انسانی حقیقت۔☆

(۲)

قلب کی حالتیں

ابوعبداللہ

(ہماراعزم)

☆سچائی کی پیروی☆

(WWW.KHIDMAT-ISLAM.COM)

(Email:KHIDMAT777@GMAIL.COM)

بسم اللہ،الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ

اقسامِ قلب

جسم نے اُسی طرف جانا ہے جس طرف دل مائل ہوگا۔لہٰذا مراد کو پانے کیلئے دل کی پاکیزگی، دل کی چمک،اسے آلودگیوں، ہوائے نفس سے بچانے کی بھرپور محنت کی ضرورت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"سنو! جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے۔وہ درست ہوتو پورا جسم درست رہتا ہے،اوروہ فاسد ہوجائے تو پوراجسم فاسد ہوجاتا ہے۔سنو!وہ (ٹکڑا) دل ہے۔"

(بخاری،رقم:52،مسلم:599)

جہاں تک دل کا معاملہ ہے،تو قرآن مجید میں چار قسم کے قلوب کا تذکرہ ہے: (۱)۔قلب سلیم، (۲)۔قلب منیب، (۳)۔قلب بیمار،اور(۴)۔قلب مردہ

(۱)۔قلب سلیم: یہ ایسا دل ہے جو سلامتی والا ہو، بے عیب ہو۔اللہ نے جس توحید پر پیدا کیا تھا موت تک اسی پر قائم رہا ہو۔کفروشرک سے پاک ہو۔جو نفس وشہوات کی حرص ولالچ سے بچا ہوا ہو۔جو معاشرتی بگاڑ اور آلودگیوں سے پاک ہو۔جس کی طبع سلیم مسخ نہ ہوئی ہو۔بروز قیامت ایسے قلب والے خوش نصیب ہی مراد کو پہنچیں گے: ﴿اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ o﴾. (الشعرا:26:آیت:89)

"مگر وہ جو آیا (اس دن) اللہ کے پاس لے کر قلب سلیم۔"

اسکے برعکس کفروشرک اور معاصی میں ڈوبا ہوا دل،'قلب سلیم'نہیں بلکہ'قلب شکستہ'یعنی ٹوٹا ہوا دل ہے۔

(۲)۔قلب منیب: ایسا دل جو اللہ اور آخرت کی طرف رجوع لانے والا ہو،آخرت کی

طرف مائل ہونے والا، اخروی فکر والا، تقویٰ والا، اللہ اور آخرت کی طرف رغبت لانے والا ہو۔ اسکے برعکس جو اللہ اور آخرت سے غافل ہو وہ دل منیب نہیں۔ قلب منیب رکھنے والے خوش نصیبوں پر اللہ کے کیا انعام و اکرام ہوں گے، ملاحظہ کیجئے:

﴿مَنۡ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ وَجَآءَ بِقَلۡبٍ مُّنِیۡبِۣ ۙ o ادۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ یَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ o لَهُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ فِیۡهَا وَلَدَیۡنَا مَزِیۡدٌ o﴾

''جو رحمٰن کا رکھتا ہو غائبانہ خوف اور لایا اللہ کے پاس قلب منیب۔ (تو اسے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ اس جنت میں سلامتی کے ساتھ، یہ دن ہے ہمیشہ رہنے کا۔ وہاں جو چاہیں گے انہیں ملے گا (بلکہ اس سے بھی بڑھ کر) ہمارے پاس مزید بہت کچھ ہوگا (یعنی جو وہ نہیں مانگ سکتا وہ بہت کچھ بھی ملے گا)۔'' (ق:50:33-35)

سبحان اللہ! اور کیا چاہئے.......! لیکن اسکے لئے 'قلب منیب' بنانے کی محنت کرنا ہوگی۔

(۳)۔ قلب مریض: ایسا دل جس کے اندر کفر اور ایمان کی روشنی دونوں موجود ہوں یعنی نفاق ہو۔ کبھی کفر کی طرف اور کبھی ایمان کی طرف مائل ہوتا ہو۔ جیسا کہ اہل نفاق کی بابت فرمایا گیا:

﴿فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ﴾. ''انکے دلوں میں بیماری ہے....'' (البقرہ:2: آیت:10)

اگر نظریاتی نفاق کی بجائے صرف عملی نفاق ہو تو بہت امکان ہوتا ہے کہ اچھا ماحول ملنے اور تزکیے کی محنت سے ایسا دل ایمان کی طرف پلٹ کر قلب سلیم اور قلب منیب کی سعادت کو پالے۔ لیکن نظریاتی نفاق کی بیماری میں مبتلا بدنصیبوں کو ایمان کی توفیق شاذ و نادر ہی نصیب ہوتی ہے۔

(۴)۔ قلب مردہ: یہ ایسا بدنصیب دل ہے جس نے دانستہ طور پر ایمان کے نور کو مکمل طور پر جھٹلا دیا ہو، جس نے اللہ کی بجائے اپنے نفس کی پوجا کو اختیار کر لیا ہو۔ بار بار ایمان کی نعمت کو

جھٹلانے کے باعث ایسے دل پر مہر ثبت ہو جاتی ہے، پھر ایسا دل کبھی بھی ایمان کی روشنی کو قبول نہیں کرتا:

﴿ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ٥ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ وَ عَلٰی سَمۡعِہِمۡ وَ عَلٰۤی اَبۡصَارِہِمۡ غِشَاوَۃٌ وَّ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ٥﴾ (البقرہ:2:5-6)

''یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کر لیا ہے، برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لائیں گے۔ اللہ نے انکے دلوں اور انکے کانوں پر مہر کر دی ہے، اور انکی آنکھوں پر پردہ ہے، اور انکے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔''

﴿اِنَّمَا یَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ یَسۡمَعُوۡنَ وَ الۡمَوۡتٰی یَبۡعَثُہُمُ اللّٰہُ ثُمَّ اِلَیۡہِ یُرۡجَعُوۡنَ﴾ (انعام: 36)

''بے شک بات تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو (بات کو) سنتے ہیں اور رہے مردے (یعنی حق کو جھٹلانے کے باعث جنکا دل مردہ ہو چکا ہے)، انہیں اٹھائے گا اللہ (قیامت کو ہی)، پھر سب اللہ ہی کی طرف لائے جائیں گے''

اللہ ہم سب کو ایسی بدنصیبی سے اپنی پناہ میں رکھے۔ (آمین)

عملی نفاق کی وجہ سے دلِ بیمار (جو کہ اکثریت کا ہے) اسے قلب سلیم اور قلب منیب کیسے بنایا جا سکتا ہے..... ؟ اسکے لئے اسکے تزکیے (چمکانے) کی ضرورت ہے۔ یعنی اس پر چڑھی ہوئی گرد و غبار کو اتارنا، اسے پاکیزہ کرنا، اسکی صفائی کرنا، شہواتِ رذیلہ سے اسکی بازیابی کرنا............ اور یہ تزکیہ کیسے ہو....؟ ہوائے نفس کیسے قابو میں آئیں...... مرغوباتِ نفس کو لگام کیسے ڈلے.......؟ اسکے لئے دیکھئے ہماری تحریر: (انسانیت کی عظیم ترین آفت: خواہش نفس کے پھندے سے آزادی)

۞۞۞۞۞

سچی سُچی رہنمائی(Pure Guidance)

پمفلٹ(Pamphlets)

عام لوگوں کیلئے اہم موضوعات پر ضخیم تحاریر کی بجائے پمفلٹ کی شکل میں زندگی تبدیل کرنے والی مختصر تحاریر

1	ہماری حقیقت (نفس اور روح)	2	دین کی اصل
3	ایمان کی مختلف حالتیں	4	ہدایت پر ضروری معلومات
5	اصل اور جواز	6	تطبیق: ہدایت کیلئے ناگزیر
7	قرآن سے رہنمائی پر ایک بڑی غلط فہمی	8	قرآن فہمی کی اہمیت
9	جزوی اسلام کا نتیجہ	10	توبہ اور بخشش کا قرآنی ضابطہ
11	قتلِ ناحق (ایک بڑی غلط فہمی کا ازالہ)	12	قلب کی حالتیں
13	اخروی زندگی کی جھلک	14	ابدی زندگی کی حسرتیں
15	فریضہ دعوت و اصلاح	16	جہاد (زیرِ تحریر)
17	انفاق فی سبیل اللہ	18	زندگی کیا ہے؟
19	موت کو دریافت کرنا	20	تزکیہ وتقویٰ
21	سکون کے ذرائع	22	نظروں سے اوجھل بے عدلی کی شکلیں
23	خضاب کی شرعی حیثیت	24	اختلاط: نوجوان نسل کیلئے بڑی آزمائش
25	ابلیس انتہائی مکار دشمن	26	

﴿آئیں دنیا و آخرت کی کامیابی کیلئے پیغام حق کی کاوش کو دوسروں تک پہنچانے میں تعاون کریں﴾

نوٹ: دیانتداری سے کوشش تو پوری کی گئی ہے کہ سچائی کو واضح کیا جائے۔ لیکن انسانی کاوش خطا سے پاک نہیں۔ اسلئے جو بھی کوئی خطا ہوئی ہوگی تو وہ دانستہ نہیں، بلکہ سہواً ہوئی ہوگی۔ لہٰذا اگر کہیں کوئی کمی بیشی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد ممنون ہوں گے۔